روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 26 مئی 2005ء 17 ربیع الثانی 1426 ہجری 26 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 116

رسول اللہؐ کے ساتھی

حضرت عمرؓ کی وفات پر حضرت علیؓ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں نے بارہا آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں ابوبکر اور عمر گئے، میں ابوبکر اور عمر داخل ہوئے، میں ابوبکر اور عمر نکلے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر حدیث نمبر:3409)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت عمر فاروقؓ ہر فضیلت میں حضرت ابوبکرؓ کے مشابہ تھے اور آپ نے ایک مدبر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا۔ آپ نے اخلاص سے کوشش کی۔ جس سے خلافت کے لئے عزت اور شان عظیم ظاہر ہوئی۔ آپ کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔ پس آفرین ہے اس پر بھی اور اس کے پاک وقت پر بھی۔ اس نے ہر معرکے میں دشمن کا مقابلہ کیا اور ہر متکبر جنگ جو کو ہلاک کیا۔ اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔ پس آفرین ہے اس فتحمند جواں مرد پر۔ وہ پیوندہ شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلودہ چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا۔ اسے انوار الٰہی دیئے گئے۔ سو وہ خدا کا محدث بن گیا۔ اور خدائے رحمٰن نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا۔ اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اور اس کے خصائل بدر انور کی طرح زیادہ روشن ہیں۔ پس آفرین ہے اس کے لئے اور اس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے۔ وہ دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہترین خود تھا۔ اس کے عہد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اڑائی۔ ان کے لشکر نے کسریٰ کی شوکت کو توڑ ڈالا۔ پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا۔ وہ اپنی شان وشوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھا۔ اور دشمنوں کے جن اس کے لئے مسخر کردیئے گئے تھے۔ میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا۔ سو اس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

(ترجمہ عربی منظوم کلام از سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 388)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو۔'' (مطالبات صفحہ:123)

(وکیل المال اول)

احمدی طالبہ کا اعزاز

☆ مکرم ملک عبدالرشید صاحب محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی محترمہ فرح رشید ملک صاحبہ نے امسال جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں ایم۔ایس۔ سی زوآلوجی کے امتحان میں 1200 میں سے 808 نمبر لے کر 80 طلباء طالبات میں اول پوزیشن حاصل کی

اسی طرح اس بچی نے گزشتہ سال انٹر کالجز اور یونیورسٹیز میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئز پروگرام میں اول آنے پر جناب وائس چانسلر جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سے -/500 روپے نقد انعام حاصل کیا۔ اور کپ جیتا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزاز طالبہ کے لئے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ (آمین)

مشعل راہ

اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک زندہ معجزہ جو ہر دوسرے اعتراض پر، ہر مخالفت پر غالب آنے والا اور ہمیشہ غالب آنے والا معجزہ ہے، وہ جماعت احمدیہ کا قیام ہے اور جماعت احمدیہ کی تربیت ہے اور جماعت احمدیہ کے رنگ ڈھنگ ہیں، جماعت احمدیہ کی ادائیں ہیں۔ ایسی ادائیں تو دنیا میں کہیں اور نظر نہیں آ سکتیں۔ کوئی مثال نہیں اس جماعت کی۔ ایسا عشق، ایسی محبت ایسی وابستگی کہ دیکھ کر رشک آتا ہے۔ محبت ہونے کے باوجود رشک آتا ہے۔ ڈر لگتا ہے کہ ہم سے زیادہ نہ پیار کر رہے ہوں یہ لوگ۔ یہ کیفیت ایک ایسی کیفیت ہے کہ فی الحقیقت دنیا کے پردہ میں کوئی اس کی مثال چھوڑ اس کے شائبہ کی بھی کوئی مثال نظر نہیں آ سکتی۔ جماعت اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے توحید پر قائم ہو چکی ہے۔ ہر فتنے سے بچنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اس کی سرشت میں وہ باتیں رکھ دی ہیں کہ جن کو دنیا کی کوئی طاقت تبدیل نہیں کر سکتی۔ فتنوں سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر کرنا امتثال امر کے طور پر کیا جاتا ہے خوف کے طور پر نہیں۔ کیونکہ خوف زائل کرنے کا ہمیں اختیار بھی کوئی نہیں۔ وہ خلافت میں وعدہ ہے اللہ کی طرف سے (-) وہی خوف دور کیا کرتا ہے۔ بندہ کی طاقت نہیں ہے۔ ہاں امتثال امر میں اللہ کی تقدیر کے تابع رہتے ہوئے تدبیر کو اختیار کیا جاتا ہے۔ اس سے زیادہ اس تدبیر کی کوئی اہمیت نہیں ہوا کرتی۔ پس کامل بھروسہ اور کامل توکل تھا اللہ کی ذات پر کہ وہ خلافت احمدیہ کو کبھی ضائع نہیں ہونے دے گا ہمیشہ قائم و دائم رکھے گا زندہ اور تازہ اور جوان اور ہمیشہ مہکنے والے عطر کی خوشبو سے معطر رکھتے ہوئے اس شجرہ طیبہ کی صورت میں اس کو ہمیشہ زندہ و قائم رکھے گا جس کے متعلق وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ (-)

ایسا شجرہ طیبہ ہے جس کی جڑیں زمین میں گہری پیوست ہیں اور کوئی دنیا کی طاقت اسے اکھاڑ کر پھینک نہیں سکتی۔ یہ شجرہ خبیثہ نہیں ہے کہ جس کے دل میں آئے وہ اسے اٹھا کر اسے اکھاڑ کے ایک جگہ سے دوسری جگہ پھینک دے کوئی آندھی، کوئی ہوا اس (شجرہ طیبہ) کو اپنے مقام سے ٹلا نہیں سکے گی اور شاخیں آسمان سے اپنے رب سے باتیں کر رہی ہیں اور ایسا درخت نو بہار اور سدا بہار ہے۔ ایسا عجیب ہے یہ درخت کہ ہمیشہ نو بہار رہتا ہے کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا۔ (-) ہر وقت، ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا چلا جاتا ہے اس پر کوئی خزاں کا وقت نہیں آتا اور اللہ کے حکم سے پھل پاتا ہے اس میں نفس کی کوئی ملونی شامل نہیں ہوتی۔

یہ وہ نظارہ تھا جس کو جماعت احمدیہ نے پچھلے ایک دو دن کے اندر اپنی آنکھوں سے دیکھا اپنے دلوں سے محسوس کیا۔ اور اس نظارہ کو دیکھ کے روحیں سجدہ ریز ہیں خدا کے حضور اور حمد کے ترانے گاتی ہیں۔ پس دکھ بھی ساتھ تھا اور حمد و شکر بھی ساتھ تھا اور یہ اکٹھے چلتے رہیں گے بہت دیر تک۔ لیکن حمد اور شکر کا پہلو ایک ابدی پہلو ہے۔ وہ ایک لازوال پہلو ہے۔ وہ کسی شخص کے ساتھ وابستہ نہیں۔ نہ پہلے کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ تھا، نہ میرے ساتھ ہے نہ آئندہ کسی خلیفہ کی ذات سے وابستہ ہے وہ منصب خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ، وہ پہلو ہے جو زندہ و تابندہ ہے۔ اس پر کبھی موت نہیں آئے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 2)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ لطیفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عبدالقادر صاحب بعمر 70 سال بعارضہ فالج 20 مئی 2005ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن مکرم مرزا محمد دین ناز صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے بیت المہدی میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ آپ مکرم محمد حسین صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالماجد شاہد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالواحد صاحب (ودیارتھی) مرحوم سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ مورخہ 10 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 90 سال انتقال فرما گئیں۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

درخواست دعا

مکرم صادق ناصر صاحب انچارج خلافت لائبریری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ ناصرہ عطیہ صاحبہ کا فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہو چکا ہے۔ ہسپتال کی انتظامیہ نے مزید علاج کیلئے لاہور ریفر کیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز آپریشن کی بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم نعیم الرشید صاحب امیر ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سعید احمد صاحب (جو اپنے گھر کے واحد کفیل ہیں) چند دن سے برین ہیمبرج کی وجہ سے شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کے C.C.U میں داخل ہیں۔ اسی طرح ان کے بڑے بھائی مکرم ظفر احمد صاحب کو دو ماہ قبل فالج ہو گیا تھا وہ بھی صاحب فراش ہیں۔ ان دونوں بھائیوں کیلئے درخواست دعا ہے کہ خدا شفاء کاملہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب استاد عربی جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام حضور ایدہ اللہ نے شعور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم سابق کاتب الفضل کا پوتا اور مکرم سردار احمد شاہد صاحب کارکن دارالضیافت کا نواسہ ہے نومولود کی لمبی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم قمر احمد عامر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی عمر چار سال ابھی تک بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ فریدہ سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد خان صاحب نائب صدر لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم لئیق احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد شفیق صاحب دل کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ ڈاکٹروں نے لاہور جانے کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم خدا بخش ناصر صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں کہ میری بڑی ہمشیرہ محترمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ کے سینے کا آپریشن نیشنل ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے درازئ عمر عطا فرمائے۔

ماڈل ٹاؤن لاہور کے ایک مخلص خادم محترم آغا مسعود الٰہی صاحب ابن مکرم آغا محمود الٰہی صاحب مرحوم امریکہ میں دل کے عارضہ سے بیمار ہیں 19 مئی کو لاس اینجلس میں ایک طویل آپریشن میں چھ بائی پاس لگائے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی نظر میں

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کا اعلیٰ وارفع مقام

حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء عربی تصنیف سرالخلافہ سے اقتباسات

اخیار وابرار

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے اپنے وطنوں کو، دوستوں کو، اپنے مال ومتاع کو اللہ اور اس کے رسولؐ کے لئے چھوڑا۔ کفار کے ہاتھوں ہر طرح کے دکھ اٹھائے۔ شریروں کی شرارت کی وجہ سے گھروں سے بے گھر ہوئے۔ لیکن انہوں نے اخیار وابرار بن کر صبر کیا۔ وہ خلیفہ بنے لیکن انہوں نے اپنے گھروں کو چاندی اور سونے سے نہیں بھرا نہ ہی انہوں نے اپنی اولاد کے لئے چاندی اور سونے کا ورثہ چھوڑا بلکہ جو کچھ انہیں ملا انہیں بیت المال میں دے دیا۔ پھر انہوں نے دنیا داروں اور گمراہوں کی مانند اپنے بیٹوں کو اپنا جانشین مقرر نہیں کیا۔ دنیا میں انہوں نے فقر وفاقہ کا جامہ اوڑھ کر زندگی بسر کی۔ وہ امراء اور نوابوں کی مانند مال ودولت کی طرف مائل نہ ہوئے ...... بخدا یہ لوگ انصاف کے پتلے اور عادی تھے۔ خدا کی قسم! اگر انہیں ناجائز مال کی ایک بھری ہوئی وادی بھی مل جاتی تو وہ اس پر تھوکتے بھی نہ۔ اگرچہ انہیں طلائی پہاڑ دیئے جاتے یا ان کے لئے ساتوں زمینیں سونے کی بنا دی جاتیں تو وہ کبھی بھی بندہ حرص وہوا بن کر اس کی طرف نہ دیکھتے۔ جو بھی پاک وحلال مال انہیں ملا وہ انہوں نے خدا کی راہ میں اور دین کے کاموں پر خرچ کر دیا۔

صدق اور باطن کی بلند شان

حق بات یہی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ اکابر صحابہ میں سے تھے اور انہوں نے لوگوں کے حقوق میں کوئی کمی نہیں کی۔ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کئے رہے۔ عدل ان کا مقصود ومطلوب رہا۔ دونوں خبروں کی تحقیق کیا کرتے اور اسرار کی تہ تک پہنچتے۔ ان دونوں نے دنیا کو مرغوب نہیں جانا اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنی جانوں کو خرچ کیا میں نے فیوض کی زیادتی میں اور رسول اللہ ﷺ کے دین کی تائید میں شیخین (حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما) سے زیادہ کسی کو نہیں پایا۔ وہ شمس الامم والعزم ﷺ کی اتباع میں چاند سے زیادہ تیز تھے وہ آپؐ کی محبت میں فنا تھے۔ انہوں نے درست بات کے حصول کے لئے ہر دکھ کو شیریں جانا اور بے مثال اور لاثانی نبی ﷺ کے لئے ہر ذلت پر راضی ہوگئے۔ دونوں کافروں کے لشکروں اور قافلوں سے مقابلہ کے لئے شیروں کی طرح نکلے یہاں تک کہ اسلام غالب آ گیا اور کفار کا لشکر شکست کھا گیا۔ شرک گوشہ نشین ہوگیا اور تنہا رہ گیا۔ اسلام کا سورج نکل آیا اور دونوں کا انجام دین کی پسندیدہ خدمات اور مسلمانوں کی گردنوں پر احسانات کے ساتھ ساتھ خیر المسلمین (ﷺ) کی ہمسائیگی تھی اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو متقی لوگوں کے نظر سے مخفی نہیں اور فضل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ان لوگوں میں سے جو اس کے دامن سے اپنے پورے میلان کے ساتھ چمٹا رہے جس کو چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ چاہے تمام جہانوں میں جو کچھ ہے اس کا دشمن ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے طالب کو گھاٹے اور تنگی میں نہیں رکھتا اور نہ وہ اپنے صادق بندوں کو بے یار ومددگار چھوڑتا ہے۔

اللہ اکبر ان دونوں کے باطن اور صدق کی کتنی بڑی شان ہے۔ وہ ایک ایسے مدفن میں دفن ہوئے کہ اگر موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام زندہ ہوتے تو رشک کی وجہ سے اس کی تمنا کرتے لیکن یہ مقام محض خواہش سے حاصل نہیں ہوتا نہ صرف چاہنے سے عطا ہوتا ہے بلکہ یہ حضرت عزت کی طرف سے ایک ازلی رحمت ہے اور وہ سوائے اس کے جس کی طرف عنایت باری ازل سے متوجہ ہو کسی کو نہیں ملتی۔

اللہ تعالیٰ کے عالی مرتبہ

قافلہ کے سردار

حضرت صدیقؓ اور حضرت فاروقؓ خدا تعالیٰ کے عالی مرتبہ قافلہ کے سردار تھے۔ وہ بلند پہاڑ تھے انہوں نے شہریوں اور بادیہ نشینوں کو حق کی طرف بلایا یہاں تک کہ ان کی دعوت دور دور مقامات تک پہنچ گئی۔ ان دونوں کی خلافت ثمار اسلام سے گراں بار تھی اور مقاصد میں طرح طرح کی کامیابیوں کی وجہ سے خالص خوشبو کے ساتھ انہیں لتھڑ دیا گیا اور حضرت صدیقؓ کے زمانہ میں اسلام کو قسما قسم کی تکالیف پہنچیں اور قریب تھا کہ ایک غارت گر فوج ان کے گروہ پر چاروں طرف سے حملہ آور ہو اور اس لوٹ مار کے وقت ایک دوسرے کو مدد کے لئے پکاریں پس صدیقؓ کے صدق کی وجہ سے رب جلیل نے مسلمانوں کو لیا اور متاع عزیز کو گہرے کنویں سے نکالا پس وہ ایک ایسے قحط سے جس نے کنوؤں کے پانیوں کو خشک کر دیا ہو اور ایک کمزور حالت سے حالت اصلاح کی طرف لوٹ آیا۔ پس انصاف کی رو سے ہم پر واجب ہے کہ ہم ایسے معین ومددگار کے شکرگزار رہوں اور دشمنوں کی دشمنی کی پرواہ نہ کریں۔

لشکر اسلام کے ہراول دستے

اللہ کی قسم! حضرات شیخین (حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ) اور حضرت ذوالنورین عثمانؓ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے دروازے بنایا۔ وہ اسلام کے ہراول دستے ہیں۔

عنایات اور افضال الٰہیہ سے مختص

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت عثمان رضوان اللہ علیہم اہل اصلاح اور ایمان میں سے تھے۔ وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ بنالیا تھا اور وہ خدائے رحمان کی عنایات اور افضال سے خاص کئے گئے تھے۔ ان کی خوبیوں پر بہت سے عارفوں نے گواہی دی ہے۔ انہوں نے محض خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے وطنوں کو خیر باد کہا اور وہ ہر میدان جنگ میں بلا دریغ گھس گئے انہوں نے موسم گرما کی دوپہر کی شدت گرمی کی پرواہ نہ کی نہ موسم سرما کی رات کی سردی کا کوئی خیال کیا بلکہ وہ مردان میدان کی طرح دین کے راہ میں قدم مارتے چلے گئے۔ اس راہ میں نہ وہ اپنے کسی قریب کی طرف جھکے اور نہ کسی اور کی انہوں نے پرواہ کی۔ انہوں نے رب العالمین کی خاطر سب کچھ چھوڑ دیا۔ ان کے اعمال اور افعال سے خوشبو کی لپٹیں آتی ہیں اور وہ تمام کی تمام ان کے درجات اور حسنات کے باغات کی طرف راہنمائی کرتی ہیں اور ان کی بادنسیم اپنے عطر بیز جھونکوں سے ان کے اسرار کی خبر دیتی ہے اور ان کے انوار پرہم ضوفگن ہیں۔

خلفاء راشدین کی ایذاءدہی

خدا کی ایذاءدہی کے مترادف ہے

مجھے (خدا کی طرف سے) یہ بتایا گیا ہے کہ خلفائے راشدینؓ ان صالح لوگوں میں سے تھے جن کی ایذاءدہی خدا کی ایذاءدہی کے مترادف ہے۔ جو شخص ان کے خلاف زبان طعن دراز کرتا ہے اور غیظ وغضب کا اظہار کرتا ہے اور اس سے باز نہیں آتا بلکہ ہر قسم کے ظلم وتعدی ان کے حق میں روا رکھتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا اور خدا سے دشمنی کرتا ہے۔ صحابہ کرامؓ ان تمام تہمتوں سے پاک تھے۔

ان کو شدید ایذاء دی گئی

خلفائے راشدین کو نبیوں کی طرح ایذاء دی گئی اور مرسلین الٰہی کی مانند ان پر لعن طعن کی گئی۔ اس سے ثابت ہوا کہ حقیقتاً نبیوں کا ورثہ انہیں ملا ہے اس لئے وہ قیامت کے روز ائمہ اقوام کا سا نیک بدلہ دیئے جائیں گے کیونکہ ایک مومن جب بلاوجہ لعنت کا شکار بنتا ہے اور بغیر کسی قصور کے اسے کافر گردانا جاتا ہے اور ناکردہ گناہ برے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے تو وہ انبیاء کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو نبیوں والا انعام دیا جاتا ہے اور مرسلوں کا سا بدلہ پاتا ہے۔

صادقوں کی جماعت

اس میں شک نہیں کہ (ہمارے خلفاء راشدین) خیر الانام ﷺ کی اتباع میں حد درجہ ثابت قدم تھے۔ وہ خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق بہترین گروہ کہلائے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک روح سے ان کی اسی طرح تائید فرمائی جس طرح وہ اپنے برگزیدہ بندوں کی تائید فرمایا کرتا ہے۔ ان کے صدق وصفا کے انوار اور ان کی طہارت و پاکیزگی کے آثار نمایاں وظاہر ہیں اور صاف نظر آتا ہے کہ وہ صادقوں کی جماعت میں سے تھے اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اپنے خدا سے راضی ہوگئے اور اس نے وہ کچھ ان کو عطا فرمایا جو دنیا جہاں میں اس نے کسی کو نہ دیا تھا ...... ان کی نیکیاں ارفع واجلیٰ ہیں اور وہ طاہر و پاکباز ہیں۔ ان کی عیب جوئی سے بڑھ کر کوئی قصور نہیں۔ اور ان کے عیوب و برائیوں کی تلاش کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں۔ خدا کی قسم خدا کی رحمت نے ان لوگوں کو ڈھانپ رکھا ہے۔ قرآن کریم ان کا ثنا خواں اور تعریف کناں ہے۔ وہ ان کو ان جنات کی بشارت دیتا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور فرماتا ہے کہ وہ اصحاب الیمین ہیں۔ سابقون ہیں اخیار ہیں ابرار ہیں اور ان پر برکات سے معمور سلام بھیجتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ وہ مقبولان بارگاہ الٰہی ہیں بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر ہر قسم کے تعلقات محبت توڑ لئے اور محبت خیر الانام کے لئے تمام لوگوں کی دشمنی مول لے لی۔ وہ پروردگار کی رضا کی خاطر خطرات کے سمندر میں کود پڑے اور قرآن گواہ ہے کہ انہوں نے اپنے مولیٰ کو مقدم کیا۔ اس کی کتاب پاک کی تکریم کی اور اپنے رب کے حضور قیام وسجود میں راتیں گزار دیں۔

ایثار پسند گروہ

خدا کی قسم (یہ خلفائے کرام) وہ لوگ ہیں جنہوں نے سرور کائنات ﷺ کی نصرت واعانت میں موت کے منہ میں بھی جانے سے دریغ نہ کیا اور خدا کی خاطر

باقی صفحہ 5 پر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت لندن کے بعد خلافت کے مددگاروں اور وفا شعاروں کی فہرست جنہوں نے حضور کی زندگی میں وفات پائی

مکرم ہادی علی صاحب چوہدری

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت کر کے اپریل 1984ء میں جب لندن تشریف لائے تو فوراً ہی آپ کے ساتھ کام کرنے والوں کا ایک قافلہ بن گیا اور وہ سب اپنے عظیم اور مقدس قافلہ سالار کے ساتھ رواں دواں ہو گئے۔ قافلہ چلتا رہا اور بہت تیز چلتا رہا۔ اس سفر میں کئی تھے جو اپنی اپنی منزل کو پا گئے۔ کوئی کسی سنگ میل کی اوٹ میں چھپ گیا اور کوئی کسی موڑ پر راہی ملک عدم ہوا۔

اس فہرست میں وہ لوگ شامل ہیں جنہوں نے حضور کے دور میں لندن میں آپ کے کاموں میں معاونت اور خدمت کی سعادت پائی اور حضور کی زندگی میں ہی وفات پائی۔ اگر اس فہرست میں کسی کا نام سہواً رہ گیا تو اس کے لئے معذرت چاہتا ہوں۔

خدمت کرنے والے ان خوش نصیب افراد میں:

☆ مکرم مبارک احمد صاحب ساقی تھے جو دفتر میں حضرت خلیفۃ المسیح کے ایک جرنیل کی طرح تھے۔ مختلف ادوار میں تصنیف، تبشیر، اشاعت اور دیگر کاموں میں صبح شام اور دن رات مصروف رہتے تھے۔

☆ مکرم آفتاب احمد خان صاحب تھے جو حکومتی سطح کے بہت سے کاموں کو سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ یو۔کے جماعت کے امیر بھی تھے۔

☆ مکرم ہدایت اللہ بنگوی صاحب تھے جو یو۔کے جماعت کے جنرل سیکرٹری تھے اور افسر جلسہ سالانہ تھے۔ ویزوں کی کارروائی کے لئے بھی بہت کام کیا۔

☆ مکرم نذیر احمد ڈار صاحب تھے جو یو۔کے جماعت کے سیکرٹری امور عامہ بھی رہے اور محکمانہ کاموں میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ وفات سے پہلے دفتر وکالت تبشیر میں کام کرتے تھے۔ ہوم آفس اور پولیس وغیرہ کے ساتھ رابطہ میں خاص مہارت رکھتے تھے۔

☆ حضرت ملک سیف الرحمٰن مفتی سلسلہ تھے جو ترجمہ قرآن کمیٹی میں حضور کے ساتھ کچھ دیر کام کرتے رہے۔

☆ پروفیسر خلیل احمد ناصر صاحب آف امریکہ تھے جو ترجمہ قرآن کمیٹی میں حضور کے ساتھ کچھ دیر کام کرتے رہے۔

☆ مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب تھے جو ابتداء سے ہی پرائیویٹ سیکرٹری دفتر میں کام کرتے تھے۔ کچھ عرصہ کے لئے پرائیویٹ سیکرٹری بھی رہے۔

☆ مکرم مسعود احمد جہلمی تھے جو ابتداء میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ وکیل التبشیر بھی رہے۔

☆ استاد حلمی الشافعی صاحب آف مصر تھے جو عربی تراجم کا کام کرتے تھے اور عربوں میں حضور کے مقبول ترین پروگرام "لقاء مع العرب" میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے۔

☆ مکرم احمد ید اللہ بھنو صاحب آف ماریشس تھے جو فرانسیسی میں لٹریچر کی تیاری میں مصروف رہے۔

☆ مکرم قاضی محمد یوسف صاحب تھے جو دفتر وکالت مال میں کام کرتے تھے۔

☆ مکرم محمود احمد بشیر صاحب تھے جو دفتر وکالت تبشیر میں کام کرتے تھے۔

☆ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب تھے جو جنیوا میں جماعت کے کام کرتے تھے۔ اسی طرح ساؤتھ افریقہ میں بھی ایک کیس کے سلسلہ میں بھجوائے گئے تھے۔

☆ مکرم نعیم عثمان میمن صاحب تھے جو جلسہ سالانہ کے کاموں کے علاوہ حضور کے ساتھ علمی اور تصنیف کے کاموں میں مصروف تھے۔ کئی ایک کتابوں کے مصنف تھے۔

☆ ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب تھے جو حضور کے نارتھ کے سفروں میں مددگار تھے۔

☆ ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب تھے جو حضور کے نارتھ کے سفروں میں مددگار تھے اور حضور کے سٹاف اور اردو کلاس کے لئے اپنے علاقہ میں تفریح کے لئے پروگرام بناتے تھے۔ مقامی افراد کی جماعتیں قائم کرنے والے تھے۔ حضور ان سے اور ان کی اہلیہ سے محبت کرتے تھے اور وہ دونوں اپنے بچوں سمیت حضور سے بہت محبت کرتے تھے۔

☆ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب تھے جو انگریز مربی سلسلہ تھے اور مرکزی رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے ایڈیٹر رہے تھے۔

☆ مکرم محمد اکرم غوری صاحب تھے جو مختلف دفتری کاموں میں مصروف تھے۔ دفتر وکالت اشاعت میں بھی کام کرتے تھے۔

☆ مکرم غلام احمد چغتائی صاحب تھے جو ٹیلیفون کی ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ دفتر کے کئی کام سرانجام دیتے تھے۔

☆ مکرم داؤد احمد گلزار صاحب تھے جو ڈاک کا کام کرتے تھے اور دفتر والوں کے لئے خشک میوہ بھی لاتے رہتے تھے۔

☆ مکرم بشیر احمد حیات صاحب جو حضور کی تشریف آوری پر بالکل ابتدائی دنوں میں مرکزی دفتر میں اور پھر وکالت مال میں بھی کام کرتے رہے۔

☆ مکرم سید امتیاز احمد شاہ صاحب تھے جو ناظم قضاء بورڈ یو۔کے بھی تھے اور قرآن کریم کے تراجم کی حضور کی سکیم میں بھی کام کرتے تھے۔

☆ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب تھے جو دیرینہ رضا کار تھے اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی دیتے تھے۔

☆ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب تھے جو دیرینہ رضا کار تھے اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی دیتے تھے۔

☆ مکرم ملک بلاغ الدین صاحب تھے جو دیرینہ رضا کار تھے اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی دیتے تھے۔

☆ مکرم احسان احمد باجوہ صاحب تھے جو واقف زندگی کارپینٹر تھے اور اسلام آباد یو۔کے میں کام کرتے تھے۔

☆ مکرم ملک سلیم اعوان صاحب تھے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی ڈاک کا کام کرتے تھے اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی بھی دیتے تھے۔

☆ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب تھے جو حضور کے خطبات کے خلاصے بنایا کرتے تھے۔

☆ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب تھے جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی ڈاک کا کام کرتے تھے اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی بھی دیتے تھے۔

☆ مکرم شیخ محمد حسن صاحب تھے جو لنگر میں کام کرتے تھے اور جماعت کی ضرورت کی کتب اور اخباروں وغیرہ کی جلد بندی بھی کرتے تھے۔

☆ مکرم میاں شیر محمد صاحب تھے جو حضور کے باورچی تھے اور حضور کے لئے مسلسل سترہ اٹھارہ سال تک کھانا تیار کرتے رہے۔

☆ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب تھے جو لنگر میں کام کرتے تھے اور ترتیب لگانے کے لئے حضور کی ڈاک کھولتے تھے۔

☆ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب لائکپوری تھے جو مخالفین کے ساتھ معاملات میں کام آتے تھے۔

☆ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب تھے جو الفضل انٹرنیشنل کے خریدار بنانے کے لئے سرگرم عمل رہتے تھے۔

☆ کیپٹن محمد حسین چیمہ صاحب تھے جو سکیورٹی اور ہلکے پھلکے دیگر دفتری کاموں میں مدد کر دیا کرتے تھے۔

☆ مکرم مرزا محمد حکیم صاحب تھے جو بعض اوقات سکیورٹی اور ٹیلیفون کی ڈیوٹی کرتے تھے۔

☆ مکرم بشیر الدین احمد سامی صاحب تھے جو بعض دیگر کاموں کے ساتھ مرکزی انٹرنیشنل مجلس شوریٰ میں کام کیا کرتے تھے۔

☆ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب تھے جو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمت بجالاتے رہے۔

☆ مکرم چوہدری انور حسین صاحب تھے جن سے حضور اہم امور میں مشورہ طلب فرمایا کرتے تھے۔

☆ بریگیڈیئر وقیع الزمان صاحب جو حضور انور کے ہمراہ پاکستان سے تشریف لائے تھے اور حضور ان سے اہم امور میں مشورہ طلب فرمایا کرتے تھے۔

خوش قسمت مستورات

اس الٰہی قافلہ میں ان متوالے مردوں کے شانہ بشانہ مجاہد مستورات نے بھی حضور کے کاموں کو بانٹا اور ہم سفر اور ہمرکاب ہوئیں اور جہاں کسی کی منزل آئی اس قافلہ کا ساتھ چھوڑ کر اس متوالے گروہ میں جا شامل ہوئیں جس سے "کل یا پرسوں" قافلہ سالار بھی ملنے والا تھا۔

☆ ان غیر معمولی خدمت گزار عورتوں کی سرخیل حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تھیں جو ہمیشہ ہر مہم میں حضور کے ہمراہ رہیں۔

☆ مکرمہ ساجدہ حمید صاحبہ تھیں جو ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب آف ہارٹلے پول کی اہلیہ تھیں۔ حضور کے کاموں میں مددگار تھیں۔ حضور کے نارتھ کے سفروں میں مددگار تھیں اور حضور کے سٹاف اور اردو کلاس کے لئے اپنے علاقہ میں تفریح کے پروگرام بناتی تھیں اور ان کی خوب خدمت کرتی تھیں۔ مقامی افراد کی جماعت قائم کرنے والی تھیں۔

☆ مکرمہ مسز ممتاز اشرف اہلیہ مکرم شریف اشرف صاحب تھیں جو حضور کے مہمانوں کے لئے خاص کھانا بناتی تھیں۔ اسی طرح بعض جلسوں پر VIP مہمانوں کے لئے بھی کھانے بناتی تھیں۔

☆ مکرمہ سارہ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن بٹ صاحب تھیں جو حضور کی ڈاک کے خلاصے اور جوابات تیار کرنے والی ٹیم کی سرکردہ ممبر تھیں۔

(باقی صفحہ 5 پر)

امان اللہ انجم صاحب

اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

جب سے انسان نے اس کرہ ارض پر قدم رکھا ہے اس وقت سے لے کر آج تک وہ بہت سی مشکلات اور مصائب کا شکار چلا آرہا ہے۔ بنی نوع انسان کو کبھی قحط کا سامنا کرنا پڑا اور کبھی فتنہ وفساد کا۔ کبھی اس پر بیماری نے حملہ کیا تو کبھی کسی دشمن نے۔ کبھی فاقہ کشی کے عذاب سے دو چار ہوا تو کبھی اپنے پیاروں کی موت سوہان روح بنی۔ کوئی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تو کوئی اولاد کی بے راہ روی کا شاکی۔ کوئی غربت کی گرفت میں پھنسا ہوا ہے تو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔ غرض یہ کہ اس دنیا میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہیں جو ہر طرح کی فکروں اور پریشانیوں سے پوری طرح آزاد ہو۔ سوچنا یہ ہے کہ کیا مصائب اور مشکلات کی اس دلدل سے نکلنے کی کوئی تدبیر بھی ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو وہ کون سی ایسی تدبیر ہے جو انسان کو سکون و راحت سے ہمکنار کرسکتی ہے۔ اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے جب ہم قرآن مجید اور احادیث نبویؐ کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم پر یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ ان ساری مشکلات سے بچاؤ اور نجات کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ ہے ”دعا“۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

آجکل کا انسان مادیت پرستی کا شکار ہے۔ آڑے وقت میں ہم مادی ذرائع اور دیگر دنیاوی اسباب کا سہارا تو لیتے ہیں لیکن اس پروردگار عالم کے حضور ہمارے ہاتھ دعا کے لئے نہیں اٹھتے جس کے متعلق ہمارا ایمان ہے کہ مصیبت آتی ہے تو اسی کے حکم سے اور جاتی ہے تو بھی صرف اس کے فرمان سے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں متعدد بار ہمیں اس بات کا یقین دلایا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری التجاؤں کو قبول کروں گا۔ ایک جگہ فرمایا: جب دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 187)

آج کے انسان کی مادیت پرستی اور دعا کی اہمیت سے غفلت کو شاعر آدم چغتائی نے بڑے ہی خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔

کشکول لئے پھرتے ہو، کیوں خاک بسر ہو
اس قادر مطلق کو صدا کیوں نہیں دیتے؟
معبود اسے درد کی دولت سے نوازے
آدم کو بھلا ایسی دعا کیوں نہیں دیتے
(نوائے آدم)

دعا کی اہمیت اور ضرورت سے کبھی بھی کسی دور میں بھی کسی نے انکار نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ کے عالی شان پیغمبر مصائب اور مشکلات میں دعا ہی سے کام لیتے تھے۔ حضرت ایوب علیہ السلام ایک لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو گئے۔ جب ساری جسمانی توانائیاں جواب دے گئیں تو خدا کے حضور دعا کی:۔

”بلاشبہ میں بیماری اور تکلیف میں بری طرح پھنس چکا ہوں لیکن تو رحم کرنے والا ہے۔ مجھ پر اپنا فضل فرما۔

(سورۃ الانبیاء آیت 84)

اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں نہ صرف اس موذی مرض سے نجات دی بلکہ اپنے بے شمار فضلوں سے نوازا۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی مثال لے لیں۔ آپ اپنی قوم کو راہ ہدایت پر لانے کے لئے تبلیغ کرتے رہے۔ صبح وشام، دن رات اور خلوت و جلوت میں ہر موقعہ پر دعوت الی اللہ کی لیکن سوائے چند لوگوں کے ان پر کوئی بھی ایمان نہ لایا۔ آخر کار انہوں نے خدا کے حضور دعا کی۔ ”خدایا! کرہ ارض سے کفار کا نام ونشان مٹادے۔ اللہ تعالیٰ نے پوری زمین پر ایسا خوفناک سیلاب بھیجا کہ ماسوائے آپ کے چند ساتھیوں کے ہر مخالف طاقت ملیامیٹ ہو کر رہ گئی“۔

ہمارے پیارے نبی حضرت اقدس محمد ﷺ کی حیات طیبہ کا ہر لحہ دعائیہ کلمات پر مشتمل تھا۔ اٹھتے، بیٹھتے، کھانا کھاتے، پانی پیتے، میدان جنگ میں جاتے، غرض یہ کہ زمانہ امن ہو یا حالت جنگ، صحت و تندرستی ہو، بیماری یا کوئی تکلیف ہو، ہر حالت میں آپؐ کے لبوں پر دعائیہ کلمات جاری رہتے تھے۔ آپؐ فرمایا کرتے تھے۔ خدا کی نگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ معزز نہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کو خدائے عرش نے ”قبولیت دعا“ کے عظیم الشان نشان سے نوازا۔ فی زمانہ کوئی نہیں جو اس میدان میں آپ کے مقابل ٹھہر سکے۔

”جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو“ کی آسمانی آواز آپ نے سنی اور بے شمار دعاؤں کی قبولیت پر خدا سے اطلاع پائی۔ آپ نے دعاؤں میں گریہ و زاری کو اس انتہا تک پہنچا دیا کہ راویوں کا بیان ہے کہ بوقت دعا آپ کی حالت ابلتی ہنڈیا کی مانند ہو جاتی۔ کیا دن، کیا رات آپ کی روح ہر وقت اپنے آقا کے در پر مضطرب اور بے چین ہو کر جھکی رہتی کہ سچی عبودیت کا یہی تقاضا ہے۔

حضرت مصلح موعود کی پیدائش حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کا ایک عظیم الشان نشان ہے جسے خود حضور نے اس دعا کا نتیجہ قرار دیا جو آپ نے دشمنان دین پر اتمام حجت کے لئے اور دین حق کی سچائی کے نشان کے طور پر اپنے سفر ہوشیار پور کے دوران مانگی تھی۔

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب (رفیق حضرت اقدس) بیان کرتے ہیں کہ میرے قادیان ہجرت سے پہلے کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود صبح آٹھ بجے کے قریب ہم آٹھ افراد کے ہمراہ ضلع بسراؤں کی طرف سیر کی غرض سے پیدل جارہے تھے۔ راستہ میں ایک دیہاتی کو جس نے کندھے پر گنے اٹھائے ہوئے تھے اپنی طرف آتا دیکھا تو ٹھہر گئے۔ اس دیہاتی نے قریب آکر السلام علیکم کہا اور گنے زمین پر ڈال دیئے۔ پھر پنجابی زبان میں حضرت اقدس سے کہا کہ بارشوں کی کمی کی وجہ سے کنوؤں کا پانی سوکھ گیا ہے۔ مویشی بھوکے پیاسے مرنے لگے ہیں۔ فصلیں تباہ ہوگئی ہیں، گنے میں دیکھیئے رس نہیں رہا۔ آپ بارش کے لئے دعا کریں۔ فرمایا اچھا ضرور کروں گا۔ اور حضور روانہ ہو گئے۔ کوئی دو بجے کے قریب بعد دوپہر ایک بادل ظاہر ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے سارے آسمان پر چھا گیا اور خوب زور سے بارش ہوئی اور اس وجہ سے مجھے بھی قادیان میں ٹھہرنا پڑا۔

(رفقائے احمد جلد نمبر 10 ص 23)

دعا کا میدان بڑا وسیع ہے اور اس کے کچھ اصول و آداب ہیں جن کو سمجھنے کے لئے وقت اور صبر کی ضرورت ہے۔ سننا اور قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی دو بہت پیاری صفات ہیں۔ دعا کی قبولیت کے لئے دعا کے آداب کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود اپنی کتاب کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

”جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا۔“

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 21)

دعا کی اہمیت و برکات بیان کرتے ہوئے ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

”اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کردو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے“۔ (ملفوظات جلد سوم ص 232)

آج ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ ہمیں پکار پکار کر اس طرف توجہ دلا رہے ہیں۔

”آجکل دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔“

(روزنامہ الفضل 24/اپریل 2003ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں بکثرت دعائیں کرنے کی توفیق دے تا کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بن سکیں۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

☆ مکرم نیرہ داؤد صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر داؤد خان صاحب تھیں جو حضور کی ڈاک کے خلاصے اور جوابات تیار کرنے والی ٹیم کی رکن تھیں۔

☆ مکرمہ ناصرہ ندیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یامین ندیم صاحب تھیں جو حضور کی ڈاک کے خلاصے اور جوابات تیار کرنے والی ٹیم کی رکن تھیں۔

☆ مکرمہ منصورہ اعجاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب آرکیٹیکٹ تھیں جو حضور کی ڈاک کا خلاصہ اور جوابات تیار کرنے والی ٹیم کی رکن تھیں۔

☆ ایک بزرگ جرمن خاتون محترمہ مسز خدیجہ نذیر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب بھی تھیں جو مسلسل 17 سال تک بڑی مستعدی کے ساتھ دنیا بھر کی بیعتوں کا نظام اور ریکارڈ منظّم کرنے میں مصروف رہیں۔

یہ سب وہ لوگ تھے جو لندن میں حضور کے کسی نہ کسی کام میں معاون ومددگار رہنے۔

یہ سب لوگ جب اپنی اپنی باری بھگت چکے اور اپنی اپنی منزلوں کو پا گئے تو پھر وہ موسم بھی آیا جب سرسوں کی فصلیں پھولنے لگیں۔ اسلام آباد کے اردگرد کے علاقے سرسوں کی بھینی بھینی مہک سے لبریز اور معطر ہو گئے تو وہ قافلہ سالار بھی قافلے کی باگ ڈور اپنے عقب میں آنے والے سالار قافلہ کے ہاتھ میں تھما کر اپنی منزل کو پہنچ گیا اور ان متوالوں سے جا ملا جو اس کے ساتھ عظیم مقصد کے لئے سفر کرتے کرتے اپنی منزل کو پا گئے تھے۔ اس کا کہنا تھا۔

ہم آن ملیں گے متوالو! بس دیر ہے کل یا پرسوں کی
ہم گیت ملن کے گائیں گے پھولیں گی فصلیں سرسوں کی

وہ قافلہ سالار آسمانی بادشاہت کا شاہزادہ تھا جو آسمانی بادشاہی کے اعزاز کے ساتھ موسم بہار میں سرسوں کی پھولی ہوئی فصلوں اور ان کی خوشبوؤں میں سے گزرتا ہوا، دنیا کے کناروں سے امڈے ہوئے ہزاروں جان نثاروں کے اشکوں سے گندھی ہوئی مٹی میں اتر گیا اور اس کی روح لاکھوں راستبازوں کی فلک پر پہنچنے والی دعاؤں کی قوس قزح میں جھومتی ہوئی ان متوالوں کی روحوں سے جا ملی جو اس سے پہلے اس کی منتظر تھیں۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ مئی جون 2003ء)

(بقیہ صفحہ 3)

اپنے والدین اور اپنی اولاد تک کو چھوڑنا اور ان سے قطع تعلق کرنا گوارا کرلیا۔ انہوں نے اپنے دوستوں سے لڑائی مول لے لی۔ خدا تعالیٰ کی خاطر اپنے اموال ونفوس کو قربان کر دیا اس کے باوجود وہ نادم وماتم کناں رہے کہ وہ کما حقہ اعمال بجانہ لاسکے۔ ان کی آنکھیں اکثر خواب راحت کی لذت سے نا آشنا رہیں اور اپنے نفسوں کے آرام کا خیال بھی نہ کیا وہ تن آسان وعافیت کوش نہ تھے......وہ بندہ حرص وہوانہ تھے اور آستانہ الٰہی پر گرے رہتے تھے۔ یہ ایک قوم تھی جو خدا میں فنا ہوگئی۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف

ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضوان اللہ علیہم اجمعین ...... نے اپنی زندگیاں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کی ہوئی تھیں۔ (الحکم 20 نومبر 1906ء)

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب

حضرت رابعہ بصری

حضرت رابعہ بصری کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

رابعہ بصری کو اسی دن غم ہوتا تھا جس دن خدا کی راہ میں انہیں کوئی غم نہ ہوتا۔ مومن کسی نہ کسی ابتلا میں ضرور ہوتا ہے۔

یار سے چھیڑ چلی جائے اسد
نہ سہی وصل تو حسرت ہی سہی

(ملفوظات جلد سوم ص 424)

رابعہ بصری کو رابعہ العدویہ بھی کہا جاتا ہے۔ بصرہ، عراق کی رہنے والی تھیں۔ ان کی وفات 185ھ بمطابق 801ء میں ہوئی ان کی شاعری کی شہرت ان کا صوفیانہ طرز ہے۔ اسلام کے ابتدائی صوفیاء میں شمار ہوتی ہیں۔ اگرچہ ان کی شہرت کو چار چاند لگے اور انہوں نے کافی عمر بھی پائی لیکن ان کی ذاتی زندگی کے بارے میں بہت کم معلومات ہم تک پہنچی ہیں۔ وہ اپنے والدین کی چوتھی اولاد تھیں اور غالباً ان کا خاندان امیر نہ تھا۔ بصرہ میں انہوں نے کچھ عرصہ گھریلو ملازمہ کی حیثیت سے کام بھی کیا لیکن ان کے مالک نے ان کی غیر معمولی روحانی اقدار اور غیر معمولی مذہب کی طرف میلان دیکھ کر انہیں آزاد کر دیا۔ اس کے بعد ان کی زندگی قناعت اور دنیا کے جھمیلوں سے دوری میں گزری تاہم ان کی روحانی اقدار اور عبادات میں مشغول رہنے کی وجہ سے لوگ اکثر ان کی دعاؤں اور صوفیانہ تعلیم کے خواہاں رہتے۔ رابعہ بصری نے دوسری صدی ہجری کے مسلمانوں میں خدا تعالیٰ کی خالص محبت کا تصور متعارف کرایا۔

رابعہ اپنے وقت کے زاہدانہ زندگی گزارنے والوں سے متعارف تھی مثلاً ابراہیم بن ادہم جو غالباً 153ھ/770ء میں فوت ہوئے۔ وہ حسن بصری کے شاگرد حبیب العجمی کی شاگرد تھیں۔

رابعہ کا سب سے بڑا کارنامہ ان کا وہ صوفیانہ کلام ہے جس میں انہوں نے خدا تعالیٰ سے خالص محبت کرنے پر زور دیا ہے۔ اور ان کے پیش نظر قرآن کریم کی یہ آیت تھی جس میں کہا گیا ہے کہ ''وہ محبت کرے گا ان سے اور وہ محبت کریں گے اس سے''۔ (المائدہ:55) وہ اپنے جذبات کا اظہار چھوٹی چھوٹی اور تصنع سے پاک نظموں اور نہایت پرسوز دعاؤں میں کرتی ہیں۔ کیونکہ انہوں نے تنہائی کی طویل راتیں خدا کی یاد میں خدا سے باتیں کرتے گزاری ہیں۔ دن کے وقت کام کاج کی وجہ سے خدا کی یاد میں بھول چوک پر وہ نہایت تاسف کرتی نظر آتی ہیں۔ پوچھا گیا کیا جنت کا خیال آتا ہے؟ تو جواب دیا جس نے جنت وجہنم کو پیدا کیا میں اس کے خیال میں ہی مگن ہوں۔

رابعہ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ ایک ہاتھ میں مشعل اور دوسرے میں پانی کا مشکیزہ اٹھائے رکھتی تھیں۔ اس کی وضاحت یوں کی کہ یہ اس لئے کہ جنت کو آگ لگا دے اور جہنم کی آگ کو پانی سے ٹھنڈا کر دے تاکہ یہ دونوں ختم ہو جائیں تاکہ کوئی بھی جہنم کے خوف اور جنت کی طمع میں خدا کی عبادت نہ کرے بلکہ صرف خدا کی خدائی کے حسن کی وجہ سے اس کی عبادت ہو۔ رابعہ کی یہ بات اور اس کے پس پردہ جو سبق ہے جب چودھویں صدی عیسوی میں یورپ پہنچا تو بہت سی مختصر کہانیوں نے جنم لیا جو روحانیت سے پر تھیں یا تصوف کے تصور کو اپنے اندر لئے ہوئے تھیں۔ رابعہ کی دیگر تعلیمات بھی یورپ میں متعارف ہوئیں جیسا کہ ``Richard Moncklon Milncs`` کی نظم ''رابعہ کی باتیں'' سے ظاہر ہوتا ہے۔

اسلامی دنیا میں عطّار (1221ء) نے اپنی کتاب تذکرۃ الاولیاء میں رابعہ کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ ایک عورت جو خدا کی راہ پر چلتی ہے وہ صرف ایک عورت ہی نہیں بلکہ وہ ایک بہت بلند مقام پر فائز ہوتی ہے۔ کچھ صدیوں کے بعد جامی (1492ء) نے لکھا کہ عربی زبان میں سورج مونث استعمال ہوتا ہے لیکن اس سے اس کی شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ بالکل اسی طرح رابعہ کی جنس اس کی شہرت اور مقام پر اثر انداز نہیں ہوسکتی۔ مشہور ہے کہ دن کے وقت شاندار دھوپ میں بھی وہ باہر جانے سے انکار کر دیتی تھیں اس وجہ سے کہ وہ اپنے اندھیرے گھر میں خدا تعالیٰ کی عبادت میں بہتر طور پر مشغول رہتی ہیں۔ اس بات کو سال ہا سال دھرایا جاتا رہا لیکن رابعہ کا نام لئے بغیر۔ بہرکیف رابعہ کا نام بڑی عزت واحترام سے ایک پاکباز عورت کے طور پر شہرت دوام حاصل کر چکا ہے۔

اقوال زریں

رابعہ بصری کے اقوال جو مختصر اور موزوں عربی زبان میں تھے۔ جب ان کے تراجم مغرب کی زبانوں میں منتقل ہوئے تو مغرب کے صوفیانہ خیالات رکھنے والوں میں ایک تہلکہ مچ گیا اور ان کی زندگی پر مختلف زبانوں میں کتب تصنیف ہوئیں۔ انتہائی متاثر کن خدا تعالیٰ کو مخاطب کر کے ان کی دعا ہے کہ:

1۔ ''اے خدا اگر میں تیری عبادت جہنم کے خوف کی وجہ سے کرتی ہوں تو مجھے جہنم میں ڈال دے اور اگر تیری عبادت جنت کے حصول کی خواہش کی وجہ سے ہے تو مجھے جنت سے مستثنیٰ رکھیو لیکن اگر میری عبادت تیرے جلال اور تیری ذات کی وجہ سے ہے تو دائمی محبت سے مجھے دور نہ کیجیو۔''

2۔ ''اے خدا ستارے چمک رہے ہیں لیکن لوگ سوئے ہوئے ہیں، بادشاہوں نے دروازے بند کئے ہوئے ہیں اور تیرا چاہنے والا اکیلا ہی (عبادت میں مشغول) ہے''۔

3۔ موت ایک پل ہے جہاں محبّ اپنے محبوب سے ملتا ہے۔

4۔ کسی نے رابعہ سے پوچھا ''اگر میں توبہ کروں تو کیا خدا تعالیٰ توبہ قبول فرمائے گا'' فوراً جواب دیا ''نہیں بلکہ اگر وہ مہربان ہو تو تیری توجہ اس کی طرف ہوگی۔''

5۔ ایک مرتبہ رابعہ سے پوچھا گیا کہ ''کیا اللہ تعالیٰ سے وہ محبت کرتی ہیں؟ جواب دیا ''ہاں'' اور کہ وہ شیطان سے نفرت کرتی ہیں تو جواب دیا ''نہیں اور وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ خدا کی محبت کی وجہ سے وقت ہی نہیں ملتا کہ شیطان سے نفرت کروں''۔

6۔ سفیان ثوری رابعہ کے پاس جاتے، کچھ سوال کرتے، نصیحت فرمانے کی استدعا کرتے اور ان سے دعا کی درخواست کرتے۔ ایک مرتبہ ان کے پاس تشریف لے گئے۔ ہاتھ اٹھائے اور کہا۔ ''اے خدا تیری حفاظت چاہتا ہوں'' رابعہ رو پڑیں۔ سفیان نے پوچھا رو کیوں رہی ہو۔ جواب میں کہا آپ رلانے کی وجہ بنے ہیں۔ سفیان نے دریافت کیا وہ کیسے۔ فرمایا۔ کیا تجھے علم نہیں کہ دنیا کی تکالیف سے حفاظت طلب کرنے کا مطلب خدا کو چھوڑنا ہے۔ اب آپ نے اپنے آپ کو خدا کی حفاظت سے نکال لیا ہے۔

7۔ رابعہ نے فرمایا ہر چیز کا پھل ہوتا ہے۔ اور علم الٰہی کا پھل خدا تعالیٰ سے ملاقات ہے۔

8۔ فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار ہوں۔

9۔ سفیان نے دریافت کیا کہ خدا کا قرب حاصل کرنے کا کیا طریق ہے۔ جواب دیا: کہ خدا جانتا ہے کہ بندہ دنیا یا آخرت کا طلبگار نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کے قرب کا طلبگار رہے۔

10۔ ایک مرتبہ سفیان نے رابعہ سے کہا۔ خدا نے ہمیں مغموم کر دیا۔ جواب دیا جھوٹ مت بولو! اگر تم مغموم ہوتے تو دنیا تمہارے لئے مسرت کا باعث نہ ہوتی۔

11۔ ایک بزرگ اکثر فرمایا کرتے کہ جب مسلسل کسی کا دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے تو آخر کسی نہ کسی وقت کھل ہی جاتا ہے۔ رابعہ بصری نے آپ کا یہ جملہ سن کر سوال کیا کہ آخر وہ کب کھلے گا؟ کیونکہ وہ تو کبھی بند ہی نہیں ہوا۔ (یعنی خدا تعالیٰ کا دروازہ)

12۔ ایک مرتبہ رابعہ نے کسی کو ہائے غم۔ ہائے غم کی رٹ لگاتے سنا تو فرمایا۔ ہائے غم نہ کہو بلکہ ہائے بے غم کہہ کر نوحہ کرو۔ کیونکہ اگر تم میں غم ہوتا تو تم میں بات کرنے کی سکت نہ ہوتی۔

ایک مرتبہ کسی شخص کو سر پر پٹی باندھے ہوئے دیکھا۔ سبب دریافت کیا تو اس نے عرض کیا کہ سر میں بہت درد ہے۔ پوچھا تمہاری عمر کتنی ہے؟ اس نے کہا تیس برس پھر سوال کیا کہ تو نے تیس سال کے عرصہ میں کبھی صحت مندی کے شکرانے میں تو پٹی باندھی نہیں اور صرف ایک یوم کے مرض میں شکایت کی پٹی باندھ کر بیٹھ گئے ہو۔

محمد یعقوب صاحب

مکرم بشیر احمد صاحب

بشیر احمد صاحب مرحوم ابن مکرم صوفی احمد یار صاحب محلّہ نصیر آباد حلقہ غالب کارکن فضل عمر ہسپتال جو کہ رشتہ میں میرے ماموں زاد بھائی تھے مورخہ 24 فروری 2005ء کو 6 بجے شام جنرل ہسپتال لاہور میں اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔

مرحوم ایک ہر دلعزیز عبادت گزار خوش خلق اور پاکباز انسان تھے اپنی ڈیوٹی کو نہایت ایمانداری اور فرض سمجھ کر سرانجام دیتے تھے۔ نہایت محنتی اور پیار کرنے والے انسان تھے بچپن ہی سے ان کی طبیعت میں نرمی تھی۔ کوئی ایسی بات نہ کرتے کہ کسی کی دل آزاری ہو۔ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک وفاداری کے ساتھ بلکہ سب کے ساتھ جو بھی ملنے آتا تھا نہایت ہی محبت والا سلوک کیا کرتے تھے۔ کوئی رشتہ دار گھر آتا تو نہایت خوش ہوتے۔ ان کی اہلیہ اگر گھر میں نہ ہوتیں تو خود مہمان کی تواضع کیا کرتے تھے۔ میرے ساتھ لگن اور محبت کا انداز ہی نرالا تھا۔

ان کی یہ خاصیت کہ دور دراز دیہاتوں سے لوگ ہسپتال آتے تو کوئی کام بھی ہوتا جہاں تک ممکن ہوتا دوڑ دوڑ کر کیا کرتے تھے لوگ دعائیں دے کر واپس چلے جاتے تھے۔ مریضوں کے ساتھ خوش اسلوبی سے پیش آنا ان کا شیوہ تھا۔

محنت مزدوری کرنے میں تو ان کو کمال تھا کسی کام کو عار نہ سمجھتے تھے۔ صبح سے لے کر رات گئے تک محنت کیا کرتے تھے۔ اپنے بیوی بچوں پر جاں نثار کیا کرتے تھے مرحوم کی جوانی کی موت نے خاندان کے ہر فرد کو توڑ کر رکھ دیا ہے۔ 44 سال کی عمر کی موت۔ بھلا یہ غم کوئی بھلا دینے والا غم ہے مگر اللہ کی رضا پر راضی ہیں۔ اسی کا مال تھا اس نے اپنی امانت واپس لے لی۔ ع

ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اس پیارے بھائی کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کی بیوہ اور بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن اپنے حفظ وامان میں رکھے اور خود نگہبان ہو۔ والدین بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

بچے کا دیر سے چلنا اور بولنا

کلکیریا کارب۔ برائیٹا کارب۔ نیٹرم میور

''اگر کوئی بچہ ٹانگوں میں کمزوری کی وجہ سے دیر سے چلنا سیکھے تو کلکیریا کارب اس کا علاج ہے۔ اگر بچہ دیر سے بولنا شروع کرے تو برائیٹا کارب بہترین ہے۔ جہاں یہ دونوں علامتیں پائی جائیں تو نیٹرم میور مفید ہوگی۔'' (صفحہ:193)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46547** میں ثمینہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80-36 گرام مالیتی 725/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمد یعقوب کینیڈا گواہ شد نمبر 2 حافظ انس احمد ملک وصیت نمبر 27665

مسل نمبر **46548** میں مصطفیٰ احمد مرزا ولد منور احمد مرزا پیشہ انجینئر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2400/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصطفیٰ مرزا گواہ شد نمبر 1 محمد امجد زاہد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 بلال مرزا کینیڈا وصیت نمبر 33170

مسل نمبر **46549** میں طارق احمد زاہد ولد محمد امجد زاہد پیشہ فارغ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 محمد امجد زاہد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 بلال احمد مرزا وصیت نمبر 33170

مسل نمبر **46550** میں ریحانہ مسرت زوجہ منیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً 3400/- آسٹریلین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ مسرت گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد امجد طارق آسٹریلیا

مسل نمبر **46551** میں شاہینہ بشریٰ زوجہ سجاد ربانی اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 - 34 گرام مالیتی 682/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہینہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 سجاد ربانی اختر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد طیب وصیت نمبر 21692

مسل نمبر **46552** میں قدسیہ راشد زوجہ راشد سعود صدیقی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی 65000/- روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 40000/- روپے۔ 3۔ ڈائمنڈ انگوٹھی اندازاً مالیتی 100/- کینیڈین ڈالر۔ 4۔ رہائشی مکان واقع کینیڈا۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ راشد گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 راشد سعود صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر **46553** میں نسرین صدیقی زوجہ عبدالودود صدیقی قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع کیلگری مالیتی 240000/- کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض 145000/- ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً۔ 3۔ حق مہر اداشدہ 1000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 550/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین صدیقی گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالودود صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر **46554** میں چوہدری عزیز اللہ ولد چوہدری عبیداللہ قوم ہنڈل پیشہ محاسب عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع کیلگری مالیتی 270000/- ڈالر کا 1/2 حصہ بینک قرض 215000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عزیز اللہ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر **46555** میں بشریٰ خالق زوجہ ملک عبدالخالق قوم سرویا پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً 140000/- روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 12000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ خالق گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر **46556** میں مبینہ انجم چوہدری زوجہ مشہود احمد چوہدری قوم جٹ گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور دس تولے اندازاً مالیتی 75000/- روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 27000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبینہ انجم چوہدری گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر **46557** میں فریحہ مبارک مصطفیٰ بنت مبارک اعظم مصطفیٰ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلگری کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی 40000/- روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 120/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ مبارک مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری وصیت نمبر 17471

مسل نمبر **46558** میں سلمان احمد کریم ولد ڈاکٹر کریم احمد طور قوم پاکستانی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد کریم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر کریم احمد گواہ شد نمبر والد موصی 2 ڈاکٹر ارسلان احمد کریم

مسل نمبر **46559** میں حنا سلمان زوجہ سلمان احمد کریم قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 550 گرام مالیتی 38250/- درہم۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنا سلمان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر کریم احمد گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سلمان احمد کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر **46560** میں محمد سلیم رضا ولد محمد بشیر مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 6 مرلہ واقع نصرت آباد ربوہ مالیتی اندازاً 180000/-

روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 11 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ ایک کنال پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (جس کے حصہ دار والدہ۔ 3 بہنیں 6 بھائی ہیں)۔ 4۔ مکان مشترکہ واقع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (جس کے حصہ دار والدہ۔ 3 بہنیں 6 بھائی ہیں)۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع منگورہ قیمت خرید -/20000 روپے فی الحال قبضہ نہیں ملا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم رضا گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر

مسل نمبر **46561** میں مقصود احمد طاہر بٹ ولد منصور احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانگ کانگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد طلائی انگوٹھی 4 گرام اندازاً مالیتی -/HK$450۔ اس وقت مجھے مبلغ -/HK$1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 امین احمد بٹ ولد محمد رمضان بٹ ہانگ کانگ گواہ شد نمبر 2 زاہد ایوب ولد محمد ایوب ہانگ کانگ

مسل نمبر **46562** میں نثار احمد طارق ولد خدا بخش درویش (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سڈنی آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 آسٹریلین ڈالر ہفتہ وار ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد طارق گواہ شد نمبر 1 خالد محمود آسٹریلیا گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد آسٹریلیا

مسل نمبر **46563** میں نعمان احمد مجوکہ ولد محمد اقبال مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ فاروق ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام انجم آسٹریلیا

مسل نمبر **46564** میں چوہدری امتیاز احمد علی ولد چوہدری سلامت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری امتیاز علی احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلامت علی وصیت نمبر 26291 گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **46565** میں بشارت احمد خان ولد رانا محمد ادریس خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان (جو بنک سے قرض لے کر لیا ہے) مالیتی -/1240000 کرونر۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے یہ پاکستان میں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17660 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلامت علی ناروے گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ملک ناروے وصیت نمبر 30599

مسل نمبر **46566** میں سیدہ فائزہ زاہد زوجہ نعیم احمد زاہد قوم سید پیشہ تدریس عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/10000 کرونر۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فائزہ زاہد گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 قاسم انور ناروے

مسل نمبر **46567** میں Abdul Kabir Baba ولد Hnde Bello Ojengbede پیشہ اکاؤنٹنگ عمر 31 سال بیعت 1995ء ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Kabir Baba Hnde گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Tooheed Ola.Sheseyee وصیت نمبر 25297

مسل نمبر **46568** میں Abdul Hadi ولد Baba Rinde پیشہ مشنری عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948-75 نائیجیرین ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hadi گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین لیگوس

مسل نمبر **46569** میں S/O Abdur Raheem Bello پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948-75 نائیجیرین ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdur Raheem گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 -Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر **46570** میں

Abdul Majeed S/O Hassan Bello

پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1978ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8775 نائیجیرین ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 3-11-2000 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majeed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 زکریا جنید نائیجیریا

مسل نمبر **46571** میں Muniru Oyebisi ولد Abdur Rahman Uthman عمر 41 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15685-25 نائیجیرین ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muniru Oyebisi گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شد نمبر 2 Zakariyya Junaid نائیجیریا

مسل نمبر **46572** میں

Dr. Abul Matin S/O Alhaji Qazeem Suleman

پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/61000 نائیجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr.Abdul Matin گواہ شد نمبر 1 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297 گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر **46573** میں

Bro Nurain Alani Kolade S/O Alhaji Husseion Kolade

پیشہ بلڈنگ کنٹریکٹر بیعت 1974ء ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین ماہوار بصورت کنٹریکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurain Alani Kolade گواہ شد نمبر 1 Hafiz Muslihuddin گواہ شد نمبر 2 Ali Jsolo Yusuf وصیت نمبر 21222

مسل نمبر **46574** میں

Ma,Roof Abumu S/O Jimoh Abumu

پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9948-75 نائیجیرین ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ma,Roof Abumu گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Olav وصیت نمبر 25297

مسل نمبر **46575** میں

Mahmud Abdullah S/O Abdul Oshiobugie Muhammad

پیشہ مشنری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12193 نائیجیرین ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mahmud Abdullah وصیت نمبر Ali Isola Yusuf 1 گواہ شدنمبر 21222 گواہ شدنمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 46576 میں

Muhammad Jamiu S/O Aina

پیشہ مشنری عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت مشنری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Jamiu گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شدنمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 21222

مسل نمبر 46577 میں

Akintayo Raufu Kuye S/O Akano

پیشہ ڈرائیونگ بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-1-13 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50-14280 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Akintayo Raufu Kuye گواہ شدنمبر 1 حافظ مصلح الدین گواہ شدنمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 46578 میں

Daud Dikko S/O Jimoh .A.Dikko

پیشہ ٹیچنگ عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Daud Dikko گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شدنمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 46579 میں

Twaliat S/O Zuberi Makwabe

پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ T.V مالیتی -/Tshs40000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs99000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Twaliat گواہ شدنمبر 1 Ramzan Fmadhew وصیت نمبر 26299 گواہ شدنمبر 2 محمد افضل بھٹی وصیت نمبر 28533

مسل نمبر 46580 میں Abdul Rahman ولد Muhammad Ame پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ مالیتی -/Tsh500000۔ 2۔ پرنٹنگ مشین (قرض لے کرخریدی گئی) اس وقت مجھے مبلغ -/63000 ماہوار بصورت کارکن + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rahman گواہ شدنمبر 1 Ramzan وصیت نمبر 26299 گواہ شدنمبر 2 محمد عارف بشیر وصیت نمبر 31646

مسل نمبر 46581 میں

Abbasi S/O Yakini Uledi

پیشہ کارکن ٹیچر عمر 38 سال بیعت 1981ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs99000 ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیتا تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abbasi گواہ شدنمبر 1 محمد افضل بھٹی وصیت نمبر 28533 گواہ شدنمبر 2 Ramzan وصیت نمبر 26299

مسل نمبر 46582 میں

Kassim S/O Athumani Mgulu

پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت 1971ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs99000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kassim گواہ شدنمبر 1 Ramazn R وصیت نمبر 26299 گواہ شدنمبر 2 Riaz Ahmed وصیت نمبر 25717

مسل نمبر 46583 میں

OMar S/O Ali Mnungu

پیشہ معلم سلسلہ عمر 36 سال بیعت 1967ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs116000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Omar گواہ شدنمبر Ramzan1 Fazal وصیت نمبر 26299 گواہ شدنمبر 2 محمد عارف بشیر وصیت نمبر 31646

مسل نمبر 46584 میں

Athumani S/O Abballah Mgunyohs

پیشہ کارکن ٹیچر عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tshs119000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Athumani گواہ شدنمبر 1 محمد افضل بھٹی وصیت نمبر 28533 گواہ شدنمبر 2 Ramzan F وصیت نمبر 26299

مسل نمبر 46585 میں منیر احمد نیازی ولد محمد انور خان نیازی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/Kr10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد نیازی گواہ شدنمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297 گواہ شدنمبر 2 رشید عمران لون وصیت نمبر 34994

مسل نمبر 46586 میں سعدیہ بٹ زوجہ منیر احمد نیازی قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 410 گرام مالیتی -/41410 سویڈیش کرونر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 سویڈیش کرونر۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 کرونر ماہوار بصورت چائلڈ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ بٹ گواہ شدنمبر 1 منیر احمد نیازی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 46587 میں

Hajia Sarah Ibrahim Bonso D/O Molam Issah Donkor

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرا غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ T.V دو عدد مالیتی -/CEDI3200000۔2۔ بیڈ تین عدد مالیتی -/CED6800000۔ 3۔فریج ایک عدد مالیتی -/CEDI1500000۔ 4۔ فریزر ایک عدد مالیتی -/CEDI2000000۔ 5۔نسان سیلون ایک عدد مالیتی -/CEDI2000000۔ 6۔سٹوری بلڈنگ ایک عدد مالیتی برقبہ 120x90 -/CEDI1000000000۔ 7۔ سٹوری بلڈنگ 100x70 مالیتی -/CEDI800000000۔ 8۔بلڈنگ 100x70 مالیتی -/CEDI1200000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DI110000 ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sarah Ibrahim Bonso گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف Yawson غانا گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح غانا

مسل نمبر 46588 میں

Alhai Ibrahim Bin Adam Bonsu S/O Francis Osci Bonsu

پیشہ مشنری عمر 62 سال بیعت 1958ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔لسٹ منسلکہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C300000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Bin Adam گواہ شدنمبر 1 Mohammad Yusuf Yawson گواہ شدنمبر 2 Mohammad Bin Safal

مسل نمبر 46589 میں

Dino Saborio S/O Amir

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن بوسنیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ

کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Km400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dino Saborio گواہ شد نمبر 1

U . S . A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/650000 ڈالر۔ 2۔ بینک مارگیج -/590000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000$ روپے سالانہ بصورت کاروبار رملازمت مل رہے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر U.S.A گواہ شد نمبر 2 مرزا غلام ربی U.S.A

مسل نمبر **46591** میں شازیہ خان زوجہ ارشد ایم فاروق پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل

MOVEABLE PROPERTY	QUANTITY	APROXIMATE VALUE
TELEVISION (PANASONIC)	6	12,000,000 CEDI
COMPUTER (COMPAQ)	1	8,000,000 CEDI
LAPTOP (COMPAQ)	1	9,000,000 CEDI
PHOTOCOPIER	1	12,000,000 CEDI
FAX MACHINE	1	2,500,000 CEDI
BEDS	3	20,000,000 CEDI
ARM CHAIRS (4COFFEE TABLES)	3	20,000,000 CEDI
WALL UNIT	1	7,000,000 CEDI
DRESSING TABLE	1	5,000,000 CEDI
DINNING TABLES & 6 CHAIRS		4,000,000 CEDI
BOOKS	ASSORTED	5,000,000 CEDI
FRIDGE	1	20,000,000 CEDI
FRIDGE (TABLETOP)	1	2,000,000 CEDI
GAS COOKER	1	4,000,000 CEDI
PRAYING CARPET	3	210,000 CEDI
NISSAN PATROL 4X4 SALOON	1	200,000,000 CEDI
NISSAN TERRANO 4X4 SALOON	1	70,000,000 CEDI
MERCEDES BENZ (Truck)	1	120,000,000 CEDI
MERCEDES BENZ BUS 207	1	35,000,000 CEDI

IMMOVEABLE PROPERTY	QUANTITY	LOCATION	SIZE	APPROXIMATE VALUE
1. FACTORY (Manufacturing Cream / Ointment	1	KASOA C/R	100' X 100'	150,000,000
2. STOREY BUILDING	2	Banana Inn Dansoman, Accra	70' X 100' each	1,800,000,000
3. STOREY BUILDING	1	KASOA C/R	100' X 100' each	850,000,000
4. SECONDARY SCHOOL	1	KASOA C/R	560 X 100'	3,000,000,000
5. LOW BUILDING	2	KASOA C/R	70' X 100' each	240,000,000
6. LOW BUILDING	1	DOME ACCRA	70' X 80'	110,000,000
7. LOW BUILDING	1	AYIGBE TOWN NEAR KASOA	70' X 100'	140,000,000
8. LOW BUILDING	2	NYAYANO KRAKRABA	100' X 100' EACH	300,000,000
9. LOW BUILDING	3	KASOA C/R	60' X 70' EACH	260,000,000
10. 4 BEDROOM HOUSE	1	LONDON MITCHAM		£300,000
11. BUILDING PLOT	38	OPEIKUMA NEAR KASOA	80' X 100' EACH	380,000,000
12. BUILDING PLOT	2	OFANKOR	100' X 100' EACH	21,000,000
13. FARM LAND	1	DOMESUA AFRAM PLAINS E/R	680 ACRE	1,000,000,000
14. FARM LAND	1	KWEIKROM C/R	2000 ACRE	3,000,000,000

وسیم احمد ولد رشید بوسنیا گواہ شد نمبر 2 Parreen Wasim Bosnis

مسل نمبر **46590** میں محمد احمد چوہدری ولد داؤد احمد حنیف پیشہ کاروبار رملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/3000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ خان گواہ شد نمبر 1 ارشد ایم فاروق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جتالہ U.S.A

مسل نمبر **46592** میں فرزانہ بشیر فرحت زوجہ بلال حنیف فرحت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8-314 گرام مالیتی -/4407 ڈالر۔ 2۔ ڈائمنڈ رنگ مالیتی -/1302 ڈالر۔ 3۔ گھڑی مالیتی -/150 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ بشیر فرحت گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد غلام محمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 بلال حنیف فرحت خاوند موصیہ

مسل نمبر **46593** میں رمضان الحق جتالہ ولد محمد اکرام الحق جتالہ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروبار Postal Annex Fran Chise مارکیٹ ویلیو اندازاً -/260000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ کاروبار Joys Flover and giflg مارکیٹ ویلیو اندازاً -/125000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 3۔ دونوں کاروبار کا Worpins Capital -/25000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رمضان الحق جتالہ گواہ شد نمبر 1 امیر الدین ولد صلاح الدین U.S.A گواہ شد نمبر 2 محمد آئی جتالہ ولد نبی بخش U.S.A

مسل نمبر **46594** میں نوید السحر جتالہ زوجہ رمضان الحق جتالہ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ کاروبار Postal Annex Fran Chise مارکیٹ ویلیو اندازاً -/260000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ کاروبار Joys Flover and giflg مارکیٹ ویلیو اندازاً -/125000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 3۔ دونوں کاروبار کا Worpins Capital -/25000 ڈالر۔ 4۔ طلائی زیور اڑھائی اونس اندازاً مالیتی -/1125 ڈالر۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 ڈالر سالانہ بصورت

کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نوید سحر جتالہ گواہ شد نمبر 1 محمد آئی جتالہ U.S.A گواہ شد نمبر 2 رمضان الحق جتالہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **46595** میں عمران الحق جتالہ ولد محمد اکرام الحق جتالہ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران الحق جتالہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام الحق جتالہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 امیر الدین U.S.A

مسل نمبر **46596** میں فہیم احمد ولد چوہدری ناصر احمد پیشہ انجینئر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5669 ڈالر ماہوار Take home income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 امیر الدین U.S.A گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام جتالہ U.S.A

مسل نمبر **46597** میں منور احمد نائیک ولد مبارک احمد نائیک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-0-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/58500 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد نائیک گواہ شد نمبر 1 مجاہد این احمد ولد ظہور احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 ارشاد ملہی U.S.A

مسل نمبر **46598** میں انتصار احمد ملہی ولد ارشاد احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انتصار احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 ارشاد ملہی والد موصی U.S.A گواہ شد نمبر 2 نوید اشرف ولد محمد اشرف U.S.A

مسل نمبر **46599** میں طیبہ ریحانہ ملہی بنت ارشاد احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیبہ ریحانہ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید اشرف ولد محمد اشرف U.S.A

مسل نمبر **46600** میں امجد ایم فاروق ولد محمد یوسف فاروق پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3232 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد ایم فاروق گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد سعید U.S.A گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام جتالہ U.S.A

مسل نمبر **46601** میں ارشد محمود فاروق ولد یونس محمد فاروق مرحوم پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم جتالہ U.S.A گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد U.S.A

مسل نمبر **46602** میں عفان عبداللہ ولد طاہر عبداللہ پیشہ انجینئر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/480000 ڈالر۔ (بینک قرض سے خریدی گئی ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/3400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عفان عبداللہ گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی ولد برکات راجیکی U.S.A گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی وصیت نمبر 15382 ولد بشیر اے بھٹی U.S.A

مسل نمبر **46603** میں
Madeel Ahmed Abdullah S/O Tahir Abdullah
پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Madeel Ahmed Abdullah گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی U.S.A وصیت نمبر 22569 گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی U.S.A وصیت نمبر 15382

مسل نمبر **46604** میں معین الدین سلیم احمد ولد سلیم احمد پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معین الدین سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 ربی احمد ولد مرزا غلام یزدانی گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق مرحوم U.S.A

مسل نمبر **46605** میں بلال احمد راجہ ولد راجہ ناصر احمد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد راجہ گواہ شد نمبر 1 حارث راجہ U.S.A گواہ شد نمبر 2 راجہ ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر **46606** میں چوہدری شوکت امین ولد بابو محمد حمید احمد مرحوم پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان U.S.A مالیتی -/72000 ڈالر۔ 2۔ دکان واقع U.S.A مالیتی -/40000 ڈالر۔ 3۔ دکان واقع U.S.A مالیتی -/335000 ڈالر بینک قرض -/320000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شوکت امین گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی وصیت نمبر 22569 گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی وصیت نمبر 15382

مسل نمبر **46607** میں نوید الاسلام ولد ایوب احمد ظہیر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید الاسلام گواہ شد نمبر 1 امتیاز راجیکی وصیت نمبر 22569 گواہ شد نمبر 2 رشید اے بھٹی وصیت نمبر 15382

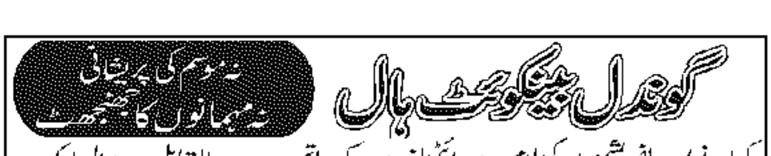

تقریب شادی

مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ ابن مکرم ماسٹر نذیر احمد شاد صاحب مرحوم سابق استاد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ طاہرہ منیر صاحبہ بنت مکرم رانا منیر احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ مورخہ یکم مئی 2005ء کو منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے دعا کرائی۔ مورخہ 2 مئی کو دارالعلوم غربی حلقہ خلیل میں دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے دعا کرائی ان کا نکاح مورخہ 25 نومبر 2004ء کو ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم منور احمد صاحب جرمنی میں شوگر کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم یوسف عباسی، محمود عباسی اور آصف عباسی جرمنی کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر نسیم احمد خاں صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ میرے والد محترم ہومیو ڈاکٹر مبارک احمد خاں صاحب آف شیخوپورہ گزشتہ دو ماہ سے دل اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں پچھلے ہفتہ طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی۔ چار پانچ روز فضل عمر ہسپتال میں داخل رہے اب طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہے اور گھر واپس آ گئے ہیں کمزوری شدید ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے رحم فضل کے ساتھ والد محترم کو جلد از جلد کامل شفایابی سے نوازے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر دے۔ آمین

گمشدہ روزنامچہ کھاتہ

ایک دوست کا روزنامچہ کھاتہ (جس میں دوکان کا حساب تھا) بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی یا شالیمار ٹریڈرز دارالرحمت غربی کو پہنچا دیں۔ (نوید احمد فون نمبر: 214858)

اعلان تعطیل

مورخہ 27 مئی 2005ء کو روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 26۔ مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:08

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والفین روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333 4277382
موبائل 0333-4398382

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0310-4893941
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

خوشخبری
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل لگ چکی ہے
پہلے آیئے۔ پہلے پایئے
منجانب ناصر نایاب کلاتھ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ فون: 213434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

HERCULES
Mian Bhai
ہرکولیس
آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
میاں بھائی
آئل فلٹر
طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
042-7932514-5-6
Fax:042-7932517 E-mail:mianbhai2001@yahoo.com

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987